حضرت قادر علی شطار شاہ ملنگ مداری سلسلۂ مداریہ کے بلند پایہ بزرگ تھے

صاحب تذکرۃ المتقین آپ کے تعلق سے رقم طراز ہیں کہ "آپ اپنے دور غوث تھے اور سلسلہ عاشقان مدار سے وابستہ تھے رئیس نواب بھوپال آپ سے غایت درجہ عقیدت رکھتا تھا آپ جس جگہ مسند ارشاد پر جلوہ فرما ہوئے اس جگہ کا نام چین پور باڑی ہے آپ کا وصال ۱۲۰۷ھ میں ہوا مزار مبارک شرف آباد میں مرجع خلائق ہے"۔

(تذکرۃ المتقین: ص ۱۴۶)

حضور تاجدار ملنگان عظام شیخ الشیوخ حضرت بابا سید معصوم علی شاہ ملنگ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے صاحب دیانت بزرگوں سے یہ روایت سنی ہے نیز چین پور باڑی کے مخطوطات میں بھی تحریر ہے کہ "حضرت شطار شاہ ملنگ اپنے دور کے جید عالم دین اور بلند پایہ فقیہ تھے آپ کی خانقاہ میں آپ کے زیر تربیت درجنوں مفتیان کرام فتوی نویسی کا کام بھی انجام دیتے تھے نواب بھوپال کو جب کسی شرعی مسئلہ میں ضرورت درپیش ہوتی تھی تو وہ حضرت شطار شاہ ملنگ کی جانب ہی رجوع کرتا تھا اور جس فتوی پر آپ کی تصدیق ہوتی تھی نواب صاحب کے دربار میں وہی فتوی قابل عمل سمجھا جاتا تھا فرماتے ہیں کہ عرس قطب المدار کے موقع پر آپ کے ہمراہ ملنگان کرام مفتیان اسلام کی بہت بڑی جماعت حاضر دربار مدار ہوتی تھی۔ آپ کا قافلہ بہت شان وشوکت کے ساتھ چلتا تھا، آپ پالکی میں تشریف فرما ہو کر سفر کرتے تھے۔